

## 221232- کیا اسہال، دست لگنے سے روزہ کھولا جاسکتا ہے؟

### سوال

مجھے صبح سے دست لگے ہوئے ہیں، اور رکنے کا نام نہیں لے رہے، اس کے بعد مجھے درد ہونا شروع ہو گیا، اور جسم میں بہت زیادہ پانی کی کمی کی وجہ سے تھکاوٹ محسوس ہونے لگی، تو کیا میں روزہ پورا کر سکتا ہوں؟

### پسندیدہ جواب

اللہ تعالیٰ نے بیماری کے باعث روزہ دار پر مشقت کی صورت میں روزہ کھولنے کی اجازت دی ہے، تاہم جن ایام میں روزہ نہیں رکھا ان ایام کی تھنا دینا ہوگی، فرمان باری تعالیٰ ہے:

(وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخْرٍ يُدِ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَةَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ)

ترجمہ: اور تم میں سے جو کوئی بھی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو [روزوں کی] گنتی دیگر ایام میں پوری کرے، اللہ تعالیٰ تم پر آسانی چاہتا ہے، تنگی نہیں چاہتا۔ [البقرہ: 185]

روزہ کھولنے کیلئے ایسا مرض ہونا چاہیے جس کی وجہ سے روزہ رکھنا مشقت کا باعث ہو، یا بیماری میں اضافے یا شفا یابی میں تاخیر کا باعث ہو، اس بارے میں مزید کیلئے سوال نمبر: (12488) کا مطالعہ کریں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"بیماری کی متعدد صورتیں ہیں:

1- بیماری کی وجہ سے مریض متاثر نہ ہو، مثلاً: تھوڑا بہت زکام، سردرد، داڑدارد وغیرہ تو ایسی صورت میں روزہ کھونا جائز نہیں ہے۔۔۔

2- مریض کیلئے روزہ رکھنا مشکل ہو جائے، لیکن اسے کسی نقصان کا خدشہ نہ ہو، تو ایسی صورت میں روزہ رکھنا مکروہ ہے، چنانچہ اس کیلئے روزہ کھونا مسنون ہے۔

3- مریض کیلئے روزہ رکھنا مشکل ہو جائے اور اسے نقصان کا خدشہ بھی ہو، مثلاً: ایک شخص گردے یا شوگر کا مریض ہے، یا اسی طرح کوئی شدید بیماری لاحق ہے تو اس پر روزہ رکھنا حرام ہے" انتہی

"الشرح الممتع" (6/341)

چنانچہ اگر دست سخت نوعیت کے ہیں؛ یعنی روزہ دار کو جسم میں سخت تھکاوٹ اور کمزوری کا سامنا ہے تو اس کیلئے روزہ کھول دینا ضروری ہے، کیونکہ دست زدہ انسان کو اپنے جسم سے خارج شدہ پانی اور نمکیات بحال کرنے کی اشد ضرورت ہوتی ہے، اور اگر پانی و نمکیات پوری نہ ہوں تو ایسا شخص اپنے آپ کو سخت خطرات کے درپے کر دے گا۔

اور اگر دست اتنی شدید نوعیت کے ہیں کہ اگر پانی اور نمکیات کی کمی پورے کرنے والی ادویات استعمال نہ لیں تو اسے سخت خطرات لاحق ہو سکتے ہیں تو ایسی صورت میں روزہ کھونا واجب اور روزہ رکھنا حرام ہوگا۔

تاہم رمضان کے بعد اس دن کی تھنا دے گا۔

جواب کا خلاصہ یہ ہوا کہ :

اگر دست کی وجہ سے معاملہ سخت کمزوری تک پہنچ گیا ہے تو آپ کیلئے روزہ کھونا مستحب ہے، اور اس تکلیف کیساتھ روزہ مکمل کرنا مکروہ ہے، بعد میں آپ اس دن کے بدلے میں روزہ رکھیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفا یاب فرمائے۔

واللہ اعلم۔